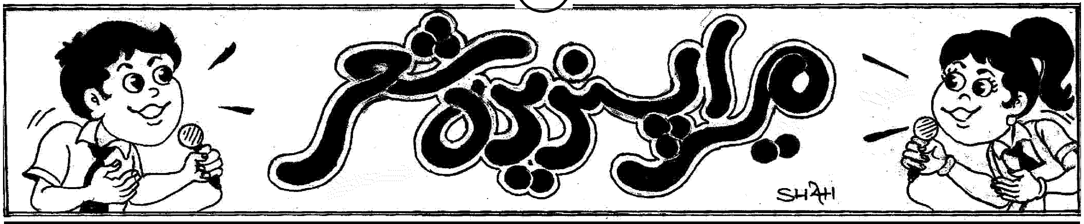

اس کالم کے لیے شعر بھیجتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں:
● جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہ بھیجیں ● شعر اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظے پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لکھیں ● اچھے شعروں کا انتخاب کریں
● ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امنگ اور حوصلہ بڑھانے والے ہوں، جنھیں پڑھ کر دل و دماغ روشن ہوں اور جن سے نیکی اور انسانیت کا سبق ملتا ہو ● ہمیں ہر روز سیکڑوں اشعار موصول ہوتے ہیں، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قابلِ اشاعت ہے تو نمبر آنے پر ضرور شائع ہوگا۔ **(ادارہ)**

اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا
لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں
(غالب) مرسلہ: شعاع اسعد، مئوناتھ بھنجن، یوپی

تری رحمتوں پہ ہے منحصر مری ہر عمل کی قبولیت
نہ مجھے سلیقۂ التجا، نہ مجھے شعور نماز ہے
شکستہ ہو کے کلی دل کی پھول ہو جائے
یہ التجائے مسافر قبول ہو جائے
(علامہ اقبال) مرسلہ: محمد پرویز عالم، اکوڑھی گولہ، روہتاس

مجھ غریب ناتواں کے خواب میں آجایئے
آپ کے آنگن میں میری حاضری ہو جائے گی
(ڈاکٹر حسن نظامی) مرسلہ: سنبل صبا، بھاگا، دھنباد

نہ میری ماں کی دعاؤں کا اثر لگتا ہے
سخت راہوں میں آسان سفر لگتا ہے
(راحت اندوری)

زندگی تو نے مجھے قبر سے کم دی ہے زمین
پاؤں پھیلاؤں تو دیوار میں سر لگتا ہے
(بشیر بدؔر) مرسلہ: محمد آفتاب عالم، بھاگا، دھنباد

نہیں مجھے جستجوئے منزل، کہ خود ہے منزل مری نظر میں
کوئی تو مجھ کو بُلا رہا ہے، کسی طرف کو تو جا رہا ہوں
(وحشت کلکتوی)

ایک مدّت سے مری ماں سوئی نہیں تابشؔ
میں نے ایک بار کہا تھا مجھے ڈر لگتا ہے
(عباس تابشؔ) مرسلہ: خوشبخت سبطین، ندی پار، آسنسول

چاہتا ہے تو اگر دل سے سکون دائمی
قتل دشمن کے بجائے دشمنی کو قتل کر
(اشوک ساہنی) مرسلہ: سیفی سبطین، ندی پار، آسنسول

اس کی تقدیر میں محکومی و مظلومی ہے
قوم جو نہ کر سکی اپنی خودی سے انصاف
(علامہ اقبال)

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عشق ہے محو تماشائے لبِ بام ابھی
(علامہ اقبال) مرسلہ: محمد صادق ماسٹر، الہلال کالونی، امراؤتی، مہاراشٹر

ہے کامیاب وہی اس جہانِ فانی میں
جو بے نیازِ تمنّا ہے زندگانی میں
(الم مظفر نگری) مرسلہ: کامل قرنین، ندی پار، آسنسول

علم انمول ایک گوہر ہے
اس سے دولت نہ کوئی بہتر ہے
(انیس نظمی) مرسلہ: افروز جہاں، بھاگا، دھنباد

نہ کتابوں سے نہ کالج کے ہے در سے پیدا
دین ہوتا ہے بزرگوں کی نظر سے پیدا
(اکبر الہٰ آبادی) مرسلہ: محمد ضیاء فیصل، آسنسول